سوال

(434) فوٹوسٹوڈیو چلانے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا خطیب یا امام جو مقامی جماعت کا امیر بھی ہے ، فوٹوسٹوڈیو کی کمائی اس کا اہم ذریعہ معاش ہے ، گھر میں ٹیلی ویژن ڈش بھی رکھتا ہے اس کے گھر میں غیر محرم بھی عام آتے جاتے ہیں صرف نماز پڑھتے وقت سر ڈھانپتا ہے اور جمعے کے علاوہ کوئی نماز باجماعت ادا نہیں کرتا۔ کیا ایسا شخص دینی جماعت کا امیر رہ سکتا ہے ؟ کیا اس کی اپنی نماز ہو جاتی ہے ؟ کیا اس کے پیچھے مستقل نماز پڑھی جا سکتی ہے ؟ اگر اس کے پیچھے نماز پڑھ کر دہرائی جائے تو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو جملہ فرائض اور واجبات سے فوراً معزول کر دینا چاہیے۔ یہ امارت و امامت کے لائق نہیں۔ ''دار قطنی'' میں حدیث ہے :

'اِجعَلُوا أَئِمَّتَكُم خِيَارَكُم 'سنن الدارقطنی ،بَابُ تَخْفِيفِ الْقِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم : ۱۸۸۱

''اپنے پیشوا بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔''

نیز مشکوۃ المصابیح میں حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قبلے کی طرف تھوکنے کی بناء پر امامت سے معزول کر دیا تھا۔ (سنن أبی داود، بَابٌ فِي كَرَاهِيَةِ الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ، رقم : ۴۸۱) ایسے شخص کی اپنی نماز کا معاملہ ا کے سپرد ہے۔ جیسے اس کی مرضی ہوگی معاملہ کرے گا۔ ایسے شخص کی اقتداء میں اتفاقیہ نماز پڑھ لی جائے تو دہرانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ان منہیات (حرام کاموں) کا مرتکب مجرم ہے کافر نہیں۔ لیکن مستقل امام نہیں بنانا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :378